علم صرف کے طلباء وطالبات کیلئے ایک نہایت مفید رسالہ

بنام

بهائ الصيغه

تمارین

علم الصيغه

از:

مولانا فیضان قادری

یَا اَللّٰہُ عزوجل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ﷺ

بهار الصیغه

تمارین

علم الصیغه

نام:----------------------------

ولدیت:-----------------------

درجه:-------------------------

استاد:-------------------------

جامعة المدینه فیضانِ بہارِ مدینه (اورنگی ٹاؤن)

{مقدمہ} کلمہ کی تقسیم اور اُس کی اقسام

سوال نمبر 01 کلمہ کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ نام مع امثلہ تحریر لکھیں۔

جواب کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

(01) اسم جیسے زَیْدٌ (02) فعل جیسے نَصَرَ (03) حرف جیسے عَلٰی

سوال نمبر 02 فعل کی باعتبار معنی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں۔

جواب فعل کی باعتبار معنی تین قسمیں ہیں۔

(01) **ماضی:-** وہ فعل جو گزشتہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے۔ جیسے نَصَرَ

(02) **مضارع:-** وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے۔ جیسے یَنْصُرُ

(03) **امر:-** وہ فعل جس کے زریعے زمانہ استقبال میں مخاطب کے زریعے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ

سوال نمبر 03 فعل کی باعتبار حروف کی تعداد کے کون کونسی اقسام ہیں؟

جواب تعداد حروف کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

فعل ثلاثی:- وہ فعل ہے جس میں حروف اصلی تین ہو۔ جیسے نَصَرَ

فعل رباعی:- وہ فعل ہے جس میں حروف اصلی چار ہو۔ جیسے دَحْرَجَ

سوال نمبر 04 اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ چار، دس یا سات؟

جواب اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں۔

سوال نمبر 05 دہ اقسام ہفت اقسام اور چہار اقسام سے کیا مراد ہے

جواب دہ اقسام سے مراد دس اقسام ہیں۔

(01) صحیح (02) مہموز الفاء (03) مہموز العین (04) مہموز اللام (05) مضاعف (06) مثال (07) اجوف (08) ناقص (09) لفیف مقرون (10) لفیف مفروق

ہفت اقسام سے مراد سات اقسام ہیں۔

(01) صحیح (02) مہموز (03) مضاعف (04) مثال (05) اجوف (06) ناقص (07) لفیف

چہار اقسام سے مراد چار قسمیں ہیں۔

(01) صحیح (02) مہموز (03) مضاعف (04) معتل

سوال نمبر06 **فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟اور کس کس اعتبار سے ہیں؟**

جواب فعل کی تین قسمیں ہیں۔

(01) معنی وزمانہ کے اعتبار سے (02) تعداد حروف کے اعتبار سے (03) اقسام حروف کے اعتبار سے

سوال نمبر07 **سورہ بقرہ کے پہلے رکوع سے صحیح ، مہموز اللام ، اجوف اور مضاعف الگ الگ کریں۔**

جواب

صحیح	مہموز الام	اجوف	مضاعف
رَزَقْنَا	---	يُقِيْمُوْنَ	---
يُنْفِقُوْنَ	---	---	---
أُنْزِلَ	---	---	---
مُفْلِحُوْنَ	---	---	---
كَفَرُوْا	---	---	---
اَنْذَرْتَ	---	---	---
خَتَمَ	---	---	---

سوال نمبر08 **تعداد حروف کے اعتبار سے اسم جامد کی اقسام کتنی ہیں؟تعداد،نام اور مثالیں لکھیں۔**

جواب تعداد حروف کے اعتبار سے اسم جامد کی چھ قسمیں ہیں۔

(01) ثلاثی مجرد جیسے رَجَلٌ (02) ثلاثی مزید فیہ جیسے حِمَارٌ

(03) رباعی مجرد جیسے جَعْفَرٌ (04) رباعی مزید فیہ جیسے سِمْسَارٌ

(05) خماسی مجرد جیسے جَحْمَرِشٌ (06) خماسی مزید فیہ جیسے خَنْدَرِيْسٌ

صیغوں کا بیان

{ پہلا باب پہلی فصل }

سوال نمبر 01 ماضی مکسور العین ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے کتنے اور کون کون سے باب آتے ہیں؟

جواب ماضی مکسور العین ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے دو باب آتے ہیں۔

(01) حَسِبَ (02) سَمِعَ

سوال نمبر 02 بعض کتب میں ماضی کے چودہ صیغے لکھے گئے ہیں، جب کہ علم الصیغہ میں تیرہ صیغے بیان کیے گئے ہیں، اسی طرح یہاں مضارع کے چودہ کے بجائے گیارہ صیغے بیان کیے گئے، فرق کی وجہ بیان کریں۔

جواب ماضی میں تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر دونوں کے لیے ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے، اس لئے کل تیرہ صیغے ہوئے۔ جب ان کو الگ الگ شمار کیے جائیں تو چودہ ہونگے۔

مضارع کے گیارہ صیغے ہیں کیونکہ ایک صیغہ یعنی تَفْعَلُ واحد مونث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اسی طرح تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر تینوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر 03 لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہیں؟

جواب

لام تاکید	لام امر
جو لام تاکید کے لئے استعمال ہوتا ہے اسے لام تاکید کہتے ہیں۔	جو لام زمانہ مستقبل میں کسی کام کے حکم پر دلالت کرے۔ اسے لام امر کہتے ہیں۔
اور لام تاکید مفتوح ہوتا ہے۔	اور لام امر مکسور ہوتا ہے۔

سوال نمبر 04 ماضی منفی کے لئے کون سا حرف نفی استعمال ہوتا ہے اور مضارع منفی کے لئے کونسا؟

جواب ماضی منفی کے لئے حرف نفی **مَا** کا استعمال ہوتا ہے۔ مضارع منفی کے لئے حرف نفی **لَا** کا استعمال ہوتا ہے۔

سوال نمبر 05 حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ نیز حروف لَمْ لفظاً اور معناً کیا عمل کرتا ہے؟

جواب حروف جازمہ پانچ ہیں۔ (01) لَمْ (02) لَمَّا (03) لام امر (04) لائے نہی (05) اِنْ شرطیہ

لم کا لفظی عمل:-

(۱) **لَمْ** فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ (۲) سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی کو گرادیتا ہے۔ (۳) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ (۴) اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرادیتا ہے۔	لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ لَمْ يَضْرِبَا، لَمْ يُضْرَبَا لَمْ يَضْرِبْنَ، لَمْ تَضْرِبْنَ لَمْ يَدْعُ، لَمْ يُدْعَ

معنوی عمل:- لَمْ فعل مضارع پر داخل ہو کر مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی پر کر دیتا ہے۔

سوال نمبر 06 مندرجہ ذیل ابواب سے مضارع مجہول اور امر حاضر بانون ثقیلہ کی گردان کریں۔ ضَرَبَ،فَتَحَ،نَصَرَ

جواب

مضارع مجہول: ضَرَبَ

يُضْرَبُ	يُضْرَبَانِ	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	يُضْرَبْنَ	تُضْرَبُ
تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِيْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ

مضارع مجہول: فَتَحَ

يُفْتَحُ	يُفْتَحَانِ	يُفْتَحُوْنَ	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	يُفْتَحْنَ	تُفْتَحُ
تُفْتَحَانِ	تُفْتَحُوْنَ	يُفْتَحِيْنَ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحْنَ	اُفْتَحُ	نُفْتَحُ

مضارع مجہول: نَصَرَ

يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُ
تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ

امر حاضر بانون ثقیلہ: ضَرَبَ

اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

امر حاضر بانون ثقیلہ: فَتَحَ

اِفْتَحَنَّ	اِفْتَحَانِّ	اِفْتَحُنَّ	اِفْتَحِنَّ	اِفْتَحَانِّ	اِفْتَحْنَانِّ

امر حاضر بانون ثقیلہ: نَصَرَ

اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

سوال نمبر 07 مندرجہ ذیل صیغوں کے معانی لکھیں اور صیغے مع افعال بتائیں۔

جواب

صیغہ	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر	فعل ماضی مطلق مثبت معروف	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
لَنْ يَّفْعَلُوْا	وہ سب مرد ہر گز نہیں کریں گے	جمع مذکر غائب	فعل مضارع نفی تاکید بلن ناصبہ معروف	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
لَتَفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مؤنث حاضر	فعل مضارع لام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	جمع مذکر حاضر	فعل امر حاضر معروف	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
نُفْعَلُ	کیے جاتے ہیں یا کیے جاہیں گے ہم سب مرد یا عورتیں	جمع متکلم	فعل مضارع مثبت مجہول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ

سوال نمبر08 حروف ناصبہ کون کون سے ہیں؟ ان کے نام بتائیں اور ان تمام کے ساتھ مضارع کی گردان کریں۔

جواب حروف ناصبہ چار ہیں۔ (01) اَنْ (02) لَنْ (03) کَیْ (04) اِذَنْ

اَنْ

اَنْ یُّضْرَبَ	اَنْ یُّضْرَبَا	اَنْ یُّضْرَبُوْا	اَنْ تُضْرَبَ	اَنْ تُضْرَبَا	اَنْ یُّضْرَبْنَ	اَنْ تُضْرَبَ
اَنْ تُضْرَبَا	اَنْ تُضْرَبُوْا	اَنْ تُضْرَبِيْ	اَنْ تُضْرَبَا	اَنْ تُضْرَبْنَ	اَنْ اُضْرَبَ	اَنْنُّضْرَبَ

لَنْ

لَنْ یُّضْرَبَ	لَنْ یُّضْرَبَا	لَنْ یُّضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ یُّضْرَبْنَ	لَنْ تُضْرَبَ
لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِيْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ	لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُّضْرَبَ

کَیْ

کَیْ یُّضْرَبَ	کَیْ یُّضْرَبَا	کَیْ یُّضْرَبُوْا	کَیْ تُضْرَبَ	کَیْ تُضْرَبَا	کَیْ یُّضْرَبْنَ	کَیْ تُضْرَبَ
کَیْ تُضْرَبَا	کَیْ تُضْرَبُوْا	کَیْ تُضْرَبِيْ	کَیْ تُضْرَبَا	کَیْ تُضْرَبْنَ	کَیْ اُضْرَبَ	کَیْ نُّضْرَبَ

اِذَنْ

اِذَنْ یُّضْرَبَ	اِذَنْ یُّضْرَبَا	اِذَنْ یُّضْرَبُوْا	اِذَنْ تُضْرَبَ	اِذَنْ تُضْرَبَا	اِذَنْ یُّضْرَبْنَ	اِذَنْ تُضْرَبَ
اِذَنْ تُضْرَبَا	اِذَنْ تُضْرَبُوْا	اِذَنْ تُضْرَبِيْ	اِذَنْ تُضْرَبَا	اِذَنْ تُضْرَبْنَ	اِذَنْ اُضْرَبَ	اِذَنْ نُّضْرَبَ

سوال نمبر09 مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(01) تم سب مردوں نے کیا (02) تم سب عورتیں کرو (03) ہم سب مرد ضرور ضرور کریں گے

(04) چاہیے کہ وہ دو مرد کریں گے (05) تو ایک عورت ہر گز نہ کر

جواب

جملے	عربی ترجمہ
تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ
تم سب عورتیں کرو	اِفْعَلْنَ
ہم سب مرد ضرور ضرور کریں گے	لَنَفْعَلَنَّ
چاہیے کہ وہ دو مرد کریں گے	لِیَفْعَلَا
تو ایک عورت ہر گز نہ کر	لَا تَفْعَلَنَّ

اسمائے مشتقہ

{ پہلا باب دوسری فصل }

سوال نمبر 01 اسمائے مشتقہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب اسمائے مشتقہ کی سات قسمیں ہیں۔

(01) اسم فاعل (02) اسم مفعول (03) صفت مشبہ (04) اسم تفضیل (05) اسم آلہ (06) اسم ظرف (07) اسم مبالغہ

سوال نمبر 02 صفت مشبہ اور اسم فاعل کی تعریف کرتے ہوئے دونوں میں فرق واضح کریں۔

جواب **صفت مشبہ:-** وہ اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جو مصدری معنی سے دائمی طور پے موصوف ہو۔ جیسے کَرِیْمٌ

اسم فاعل:- وہ اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے فَاعِلٌ

اسم فاعل	صفت مشبہ
اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔	صفت مشبہ دائمی صفت پر دلالت کرتا ہے۔
اسم فاعل کے صیغے فعل لازم و متعدی دونوں سے آتے ہیں۔	صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔

سوال نمبر 03 غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانے کا طریقہ کیا ہے نیز یہ بتائیں کہ کن کن صورتوں میں ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل نہیں آتا اور کیوں۔

جواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانے کے لئے اس فعل کے مصدر سے پہلے اشد یا اکثر وغیرہ لاتے ہیں پھر مصدر کو بطور تمیز منصوب ذکر کرتے ہیں۔

جب ثلاثی مجرد فعل جس میں رنگ، عیب، یا حلیہ کا معنی ہو اس سے اسم تفضیل نہیں بنتا۔ کیونکہ اس میں اَفْعَلُ کا وزن صفت مشبہ کے لئے آتا ہے۔

سوال نمبر 04 مندرجہ ذیل ابواب سے اسم تفضیل کی گردان کریں۔ ضَرَبَ ،یَضْرِبُ ۔ فَتَحَ ،یَفْتَحُ۔ حَسِبَ،یَحْسِبُ

جواب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اسم تفضیل کی گردان

مذکر	اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ
مؤنث	ضُرْبٰی	ضُرْبَیَانِ	ضُرْبَیَاتٌ	ضُرَبٌ

فَتَحَ یَفْتَحُ سے اسم تفضیل کی گردان

مذکر	اَفْتَحُ	اَفْتَحَانِ	اَفْتَحُوْنَ	اَفَاتِحُ
مؤنث	فُتْحٰی	فُتْحَیَانِ	فُتْحَیَاتٌ	فُتَحٌ

حَسِبَ یَحْسِبُ سے اسم تفضیل کی گردان

مذکر	اَحْسَبُ	اَحْسَبَانِ	اَحْسَبُوْنَ	اَحَاسِبُ
مؤنث	حُسْبٰی	حُسْبَیَانِ	حُسْبَیَاتٌ	حُسَبٌ

سوال نمبر05 **اسم ظرف کے مکسور العین یا مفتوح العین ہونے کے سلسلے میں کیا ضابطہ ہے بیان کریں۔**

جواب: جب فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے **یَنْصُرُ** سے **مَنْصَرٌ**

اور جب فعل مضارع مکسور العین، مثال یا مضاعف ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے **یَضْرِبُ** سے **مَضْرِبٌ**

سوال نمبر06 **مضاعف سے اسم ظرف مطلقا مفتوح العین آتا ہے۔ جیسے مفرٌّ کیا صحیح ہے؟ اگر نہیں تو اس کی وضاحت کیجیے۔**

جواب: بعض اہل صرف کہتے ہیں کہ مضاعف سے اسم ظرف مطلقا **مَفْعَلٌ** (مفتوح العین) کے وزن پر آتا ہے، ان کی دلیل یہ ہے کہ قرآن میں لفظ **مَفَرٌّ** (مفتوح العین) آیا ہے، حالانکہ یہ ضرب، یضرب سے ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ جواب یہ بات صحیح نہیں کیونکہ مضاعف (مکسور العین) سے اسم ظرف مکسور العین **مَفْعِلٌ** آتا ہے، قرآن مجید میں ہیں ہے۔ (**حَتّٰی یَبْلُغَ الْھُدٰی مَحِلَّہٗ**) یہاں **مَحِلٌّ** اسم ظرف مکسور العین ہے۔ لفظ **مَفَرٌّ** کے بارے میں جواب یہ ہے کہ اسم ظرف نہیں بلکہ مصدر میمی ہے۔

سوال نمبر07 **پانچ، پانچواں ، دس، دسواں ، بارہ، بارہواں ، بیس، بیسواں کو عربی میں لکھیں۔**

جواب:

پانچ	خَمْسٌ	پانچواں	خَامِسٌ	دس	عَشَرَۃٌ	دسواں	عَاشِرٌ
بارہ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہواں	ثَانِیْ عَشَرَ	بیس	عِشْرُوْنَ	بیسواں	عِشْرُوْنَ

سوال نمبر08 **مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق واضح کریں اور بتائیں کہ فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟**

اسم مبالغہ	اسم تفضیل
جو اسم مشتق مبالغہ پر دلالت کرے اسے اسم مبالغہ کہتے ہیں۔	جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اسے اسم تفضیل کہتے ہیں۔

فاعل ذی کذا :- فاعل کا صیغہ نسبت کے لئے بھی آتا ہے اس کو فاعل ذی کذا کہتے ہیں۔ جیسے تَمَّارٌ

سوال نمبر09 **مندرجہ ذیل صیغوں کی وضاحت کرتے ہوئے ان کے معانی لکھیں۔**

(01) **فُعْلٰی** (02) **فَاعِلَاتٌ** (03) **مِفْعَلٌ** (04) **مَفْعُوْلَۃٌ**

جواب:

کلمات	ترجمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مونث	اسم تفضیل	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
فَاعِلَاتٌ	کام کرنے والی سب عورتیں	جمع مونث	اسم فاعل	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
مِفْعَلٌ	کام کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد	اسم آلہ صغرٰی	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ
مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مونث	اسم مفعول	ثلاثی مجرد	صحیح	فَتَحَ

سوال نمبر10 مصدر ثلاثی مجرد کے کوئی دس اوزان مع امثلہ لکھیں۔

جواب

وزنِ مصدر	مثال	معنیٰ	وزنِ مصدر	مثال	معنیٰ
فَعْلٌ	قَتْلٌ	قتل کرنا	فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	گدلا ہونا
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا
فُعْلٌ	شُغْلٌ	مشغول ہونا	فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم ہونا	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا

{دوسرا باب}

ابواب کا بیان

سوال نمبر01 **ابواب کی کل تعداد لکھیں اور بتائیں کہ ابواب کہ کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟**

جواب ابواب کی کل تعداد 40 ہیں اور ان کی چھ قسمیں ہیں۔

(01) ثلاثی مجرد کے 06 ابواب

(02) ثلاثی مزید فیہ کے 12 ابواب

(03) رباعی مجرد کے 01 ابواب

(04) رباعی مزید فیہ کے 03 ابواب

(05) ملحق برباعی مجرد کے 07 ابواب

(06) ملحق برباعی مزید فیہ کے 11 ابواب

سوال نمبر02 **ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق اور ثلاثی مزید فیہ ملحق میں کیا فرق ہے؟ نیز غیر ملحق کا دوسرا نام کیا ہے؟**

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق	ثلاثی مجرد ملحق
وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی ہو۔	وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو۔

غیر ملحق کا دوسرا نام "مطلق" ہے۔

سوال نمبر03 **علامت مضارع کے مفتوح اور مضموم ہونے کے سلسلے میں ضابطہ کیا ہے؟**

جواب اگر ماضی چار حرفی ہو تو علامت مضارع مضموم ہو گا اور اس کے علاوہ علامت مضارع مفتوح ہو گا۔

سوال نمبر04 **مندرجہ ذیل ابواب کی علامت لکھیں؟ باب افتعال، انفعال، افعیعال، مفاعلہ۔**

جواب (1) **اِفْتِعَالٌ** کی علامت اس میں فاء کلمے کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔

(2) **اِنْفِعَالٌ** کی علامت اس میں فاء کلمے سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔

(3) **اِفْعِيْعَالٌ** کی علامت اس میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واو زائدہ ہوتی ہے۔

(4) **مُفَاعَلَةٌ** کی علامت اس میں فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر05 خَصَّمَ ، یَخِصِّمُ اور هَدّٰی ، یَهِدِّیُ کس باب سے تعلق رکھتے ہیں اور یہاں کیا تعلیل ہوئی قاعدہ بیان کریں۔

جواب خَصَّمَ ، یَخِصِّمُ اور هَدّٰی ، یَهِدِّیُ باب افتعال سے ہیں۔ قاعدہ اگر باب افتعال کا عین کلمہ ت، ث، ج، ر، د، ذ، س، ش، ص، ض، ط، ظ ہو تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ

سوال نمبر06 باب افتعال کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب اگر باب افتعال کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدلنا واجب ہے۔

سوال نمبر07 قَلْسٰی، یُقَلْسِیُ سے امر حاضر معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ کی مکمل گردان لکھیں۔

جواب

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	قَلْسَیَنَّ	قَلْسَیَانِّ	قَلْسَیُنَّ	قَلْسَیِنَّ	قَلْسَیَانِّ	قَلْسَیَنَانِّ
امر حاضر معروف بانون خفیفہ	قَلْسَیَنْ	------	قَلْسَیُنْ	قَلْسَیِنْ	-------	-------

سوال نمبر08 غیر ثلاثی مجرد ابواب کے مصادر کی حرکات کے سلسلے میں قاعدہ لکھیں۔

جواب (1) جس غیر ثلاثی کے آخر میں تاء ہو اس کا فاء کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو حرف ساکن کے بعد پہلا مفتوح ہو گا۔ مُفَاعَلَةٌ ، فَعْلَلَةٌ

(2) جس غیر ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء ہو تو اس کے پہلے ساکن حرف کے بعد والا حرف مضموم ہو گا، جیسے تَفَاعُلٌ ، تَفَعُّلٌ اور ان کے ملحقات

(3) اگر غیر ثلاثی مجرد کے ابواب میں فاء کلمہ ساکن ہو تو اس کے بعد والا حرف مکسور ہو گا جیسے تَفْعِیْلٌ

(4) ہر وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصل ہو اور اس کے بعد حرف ساکن ہو تو اس ساکن حرف کے بعد پہلا حرف مکسور ہو گا۔ اِفْتِعَالٌ

(5) ہر وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اور اس کے بعد ساکن حرف ہو تو اس کے بعد والا حرف مفتوح ہو گا۔ جیسے اِفْعَالٌ

سوال نمبر09 مندرجہ ذیل صیغوں کی وضاحت کریں، صیغہ، فعل اور باب کا نام بتائیں؟ تَسَرْبَلْتُ ، یَجْلَوِّذُوْنَ ، مُخْشَوْشِنٌ

جواب

کلمہ	صیغہ	فعل (سہ اقسام)	باب
تَسَرْبَلْتُ	واحد متکلم	فعل ماضی مطلق مثبت معروف	تَفَعْلُلٌ
یَجْلَوِّذُوْنَ	جمع مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف	اِفْعِوَّالٌ
مُخْشَوْشِنٌ	واحد مذکر	اسم فاعل	اِفْعِیْعَالٌ

سوال نمبر10 کیا اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ باہمزہ وصل باب ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

جواب جی نہیں باب اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ باہمزہ وصل باب نہیں۔ باب اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا اور ابتداء میں ہمزہ وصلیہ داخل کر دیا تو یہ اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گیا۔

{تیسرا باب} مہموز، معتل اور مضاعف کا بیان

سوال نمبر 01 خُذْ کی تعلیل بیان کیجیے۔

جواب خُذْ اصل میں اُءْخُذْ تھا: اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آجائیں اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے اُءْخُذْ سے اُوْخُذْ ہو گیا لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو گرادیا، پھر ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی، لہذا اسے بھی گرادیا تو خُذْ ہو گیا۔

سوال نمبر 02 باب اَسَرَ ، یَأسِرُ سے امر حاضر معروف اور لام تاکید با نون ثقیلہ کی گردان کریں۔

امر حاضر معروف	اِیْسِرْ	اِیْسِرَا	اِیْسِرُوْا	اِیْسِرِیْ	اِیْسِرَا	اِیْسِرْنَ	
لام تاکید بانون ثقیلہ	لَیَاسِرَنَّ	لَیَاسِرانِّ	لَیَاسِرُنَّ	لَتَاسِرَنَّ	لَتَاسِرانِّ	لَیَاسِرْنَانِّ	لَتَاسِرَنَّ
لَتَاسِرانِّ	لَتَاسِرُنَّ	لَتَاسِرِنَّ	لَتَاسِرانِّ	لَتَاسِرْنَانِّ	لَاٰسِرَنَّ	لَنَاسِرَنَّ	

سوال نمبر 03 مہموز العین میں ماضی کے صیغوں میں کونسا قاعدہ جاری ہوتا ہے اور مضارع و امر میں کونسا قاعدہ عمل میں لایا جاتا ہے؟

جواب اگر ہمزہ ساکنہ یا متحرک ہو تو ہمزہ کو اپنے ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے یعنی فتحہ کو الف سے کسرہ کو یاء سے اور ضمہ کو واؤ سے۔ جیسے سَئَلَ سے سَالَ

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے یَسْئَلُ سے یَسَلُ

سوال نمبر 04 علم الصیغہ میں معتل کے کل کتنے قاعدے بیان ہوئے ہیں؟ تعداد لکھیں۔ اور صرف چار قاعدے نقل فرمائیں۔

جواب علم الصیغہ میں معتل کے کل 26 قاعدے بیان ہوئے ہیں۔

(01) واؤ ساکن ما قبل مکسور کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

(02) یاء ساکن ما قبل مضموم کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ

(03) وہ (ی) ساکن غیر مدہ جس کا قبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے یُیْقِظُ سے یُوْقِظُ

(04) واؤ یاء متحرک ما قبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے دَعَوَ سے دَعَا

سوال نمبر 05 قِیْلَ، بِیْعَ اور اُخْتِیْرَ میں کونسا قاعدہ عمل میں لایا گیا ہے نیز ان صیغوں میں دوسرا کونسا عمل ہو سکتا ہے؟

جواب ماضی مجہول میں واؤ یا مکسور ما قبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(01) ما قبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت اس کی طرف نقل کرے اس میں واؤ یا سے بدل جائے گی۔

(02) واؤ یا کو ساکن کرے اس صورت میں یاء واؤ سے بدل جائے گی۔

سوال نمبر06 فتحہ کے بعد واؤ یا یاء ہو تو اسے الف سے بدلتے ہیں لیکن اسکے لئے کچھ شرائط ہیں وہ شرائط نقل فرمائیں۔

جواب (01) واؤ یا یاء کا ما قبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں ہو۔ (02) وہ دونوں واؤ یا یاء فاء کلمہ میں نہ ہو۔

(03) ان دونوں کے بعد یاء مشدد یا نون تاکید نہ ہو۔ (04) ان دونوں کی حرکت عارضی نہ ہو۔

(05) وہ دونوں ایسے کلمہ میں نہ ہو جس میں رنگ یا عیب کا معنی پایا جائے۔ (06) ان دونوں کے بعد تثنیہ یا جمع مونث کا الف نہ ہو۔

(07) یہ دونوں فَعَلَانٌ، فُعَلٰی یا فَعَلَۃٌ کے وزن پر آنے والے کلمے میں نہ ہو۔ (08) ان میں کوئی لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہو۔

(09) یہ دونوں ایسے کلمے کا ہم معنی ہو جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ (10) ان دونوں کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو۔

سوال نمبر07 عَجَائِزُ، شَرَائِفُ اور رَسَائِلُ میں کس قاعدے کے تحت تعلیل ہوئی قاعدہ لکھیں۔

جواب ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمے میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

سوال نمبر08 قاعدہ نمبر25 لکھ کر اس کی وضاحت کریں اور مثالیں بھی دیں۔

جواب اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ وغیرہ اور ان اگر معرف بلام یا مضاف ہوں تو حالت رفع اور کسرہ میں یاء کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے **هٰذِهِ الْجَوَارِیْ** اور اگر الف لام یا اضافت کے بغیر ہو تو یاء کو حذف کر کے عین کو تنوین دیتے ہیں۔ **هٰذِهٖ جَوَارٍ** نوٹ: حالت نصب میں یہ مطلقاً مفتوح آتی ہے۔ رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ

{دوسری قسم} مثال واجوف کی گردانیں

سوال نمبر01 وَعَدَ، یَعِدُ کے مضارع اور اسم آلہ کی تعلیل بیان کریں۔

جواب **مضارع :-** جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ

اسم آلہ:- واؤ ساکن ما قبل مکسور کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے مِوْعَدٌ سے مِیْعَدٌ

سوال نمبر02 وَوَاعِدُ میں تعلیل کے ذریعے اَوَاعِدُ بنایا گیا ہے بتایئے کس قاعدے کے تحت ایسا کیا گیا ہے۔

جواب اگر ابتداء کلمہ میں دو متحرک واؤ ہوں تو پہلی کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے وَوَاعِدُ سے اَوَاعِدُ

سوال نمبر03 اِیْجَلْ کون سا صیغہ ہے؟ اسکا باب بھی بتائیں نیز وضاحت کریں کہ یہ ہفت اقسام میں کیا ہے؟

جواب **اِیْجَلْ:** صیغہ واحد مذکر حاضر باب سَمِعَ ہفت اقسام میں مثال واوی ہے۔

سوال نمبر04 اِتَّسَرَ ماضی کا صیغہ ہے۔ بتایئے کس باب سے ہے۔ ہفت اقسام سے کیا ہے نیز اس میں کس قاعدے کے تحت تعلیل ہوئی اور یہ اصل میں کیا تھا؟

جواب اِتَّسَرَ باب **اِفْتِعَالٌ** سے ہے اور مثال یائی ہے وہ واؤ یا یاء جو باب افتعال کے فاء کلمہ میں ہو اسے تاء سے بدلنا واجب ہے۔

(بشرطیکہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) اور یہ اصل میں اِیْتَسَرَ تھا۔

سوال نمبر05 قُلْنَ ماضی ہے یا امر؟ وضاحت کریں۔ اگر یہ صیغہ ماضی اور امر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے تو ان میں فرق کیسے ہوگا۔

جواب قُلْنَ ماضی اور امر دونوں ہے اسکا ماضی قَوَلْنَ اور امر اُقْوُلْنَ آتا ہے۔

سوال نمبر06 مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ بتایئے کونسی واؤ حذف ہوئی ہے، اگر اس مسئلہ میں کوئی اختلاف ہے تو اس کی وضاحت مع دلائل کریں۔

جواب اس میں حرف علت والی واؤ حذف ہوتی ہے۔ بعض صرفیوں کے نزدیک دوسری واؤ کو حذف کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ زائدہ ہے جبکہ دوسرے علمائے صرف کے نزدیک پہلی واؤ کو حذف کیا جاتا ہے کیونکہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت حذف نہیں کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر07 خَفْ امر حاضر کا صیغہ ہے۔ بانون ثقیلہ کے ساتھ گردانیں کریں۔

امر بانون ثقیلہ	خَافَنَّ	خَافَانِّ	خَافُنَّ	خَافِنَّ	خَافَانِّ	خَفْنَانِّ

سوال نمبر08 اِسْتِقَامَةٌ اصل میں کیا تھا؟ کس قاعدہ کے تحت تعلیل کی گئی کہ یہ اِسْتِقَامَةٌ ہو گیا۔

جواب باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اسے حذف کریں اور اسکے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کریں۔

{چوتھی قسم} ناقص اور لفیف کی گردانیں

سوال نمبر01 باب دَعَا، یَدْعُوْ سے اسم ظرف اور اسم آلہ کی تعلیل کریں؟

جواب اسم ظرف مَدْعًى اصل میں مَدْعَوٌ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلنا واجب ہے مَدْعَانْ ہو گیا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف علت کو گرادیا تو مَدْعَنْ (مَدْعًى) ہو گیا۔

اسم آلہ مِدْعًى اصل میں مِدْعَوٌ (مِدْعَوُنْ) تھا واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلنا واجب ہے مِدْعَانْ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حرف علت کو گرادیا گیا تو مِدْعَنْ (مِدْعًى) ہو گیا۔

سوال نمبر02 کیا وجہ ہے کہ دَعَا کو "الف" رَمٰی کو "ی" کے ساتھ لکھتیں ہیں؟ حالانکہ دونوں جگہ الف ہے۔

جواب جو الف واؤ سے بدل کر آئے وہ "الف" ہی کی صورت میں آئے گا اور جو یاء سے تبدیل شدہ ہو وہ "ی" کی صورت میں لکھا جائے گا۔

سوال نمبر03 رمٰی سے امر حاضر معروف اور نہی کی گردان مع بانون ثقیلہ تحریر کریں۔

امر حاضر معروف

اِرْمِ	اِرْمِيَا	اِرْمُوْا	اِرْمِیْ	اِرْمِيَا	اِرْمِيْنَ

نھی با نون ثقیلہ

لَایَرْمِیَنَّ	لَایَرْمِیَانِّ	لَایَرْمُنَّ	لَاتَرْمِیَنَّ	لَاتَرْمِیَانِّ	لَایَرْمِیْنَانِّ	لَاتَرْمِیَنَّ
لَاتَرْمِیَانِّ	لَاتَرْمُنَّ	لَاتَرْمِنَّ	لَاتَرْمِیَانِّ	لَاتَرْمِیْنَانِّ	لَااَرْمِیَنَّ	لَانَرْمِیَنَّ

سوال نمبر 04 مندرجہ ذیل صیغوں کی وضاحت کریں اور ان کی تعلیل لکھیں۔

جواب

کلمہ	صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	باب
لَنْ تَدْعِیْ	واحد مونث حاضر	فعل مضارع نفی تاکید بلن ناصبہ معروف	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	نَصَرَ
لَمْ تُدْعَیْنَ	جمع مؤنث حاضر	فعل مضارع نفی جحد بلم مجہول	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	نَصَرَ
داعٍ	واحد مذکر	اسم فاعل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	نَصَرَ
اَدْعَوْنَ	جمع مذکر	اسم تفضیل	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	نَصَرَ

(01) لَنْ تَدْعِیْ اصل میں لَنْ تَدْعُوِیْ (تَدْعُوِیْنَ) تھا قاعدہ یہ ہے کہ جب لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں جیسے (تَدْعِوْیْ) ہو گیا پھر واؤ بعد کسرہ کے یاء سے بدل گئی تو (تَدْعِیْیْ) ہو گیا پھر **ی** کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیئے تو تَدْعِیْ (لَنْ تَدْعِیْ) ہو گیا۔

(02) لَمْ تُدْعَیْنَ اصل میں لَمْ تُدْعَوْنَ تھا قاعدہ یہ ہے کہ اگر **واؤ** چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واؤ ساکن نہ ہو تو اسے **یاء** سے بدلنا واجب ہے جیسے لَمْ تُدْعَوْنَ سے لَمْ تُدْعَیْنَ ہو گیا۔

(03) داعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا قاعدہ یہ ہے کہ اگر کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ تو دَاعِیٌ (دَاعِیُنْ) ہو گیا۔ اب **ی** پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیا گیا تو داعٍ (دَاعِنْ) ہو گیا۔

(04) اَدْعَوْنَ اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا قاعدہ یہ ہے کہ اگر لام کلمہ میں **واؤ** مضموم ہو اور اس کے بعد "**واؤ جمع**" ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں، اور **واؤ** اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے اَدْعَوُوْنَ سے اَدْعَوْنَ

سوال نمبر 05 **تَرْمُوْنَ میں عین کلمہ مضموم ہے لہذا امر کے شروع میں ہمزہ وصل مضموم آنا چاہیے تھا لیکن اسے ہمزہ مکسور کے ساتھ اِرْمُوْا پڑھتے ہیں اسکی وجہ کیا ہے؟**

جواب اگرچہ عین کلمہ (میم) یہاں مضموم ہے لیکن اصل میں یہ مکسور ہے کیونکہ تَرْمُوْنَ اصل میں تَرْمِیُوْنَ تھا اور ہمزہ اصلی حرکت کے اعتبار سے آتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہمزہ وصل کو مکسور پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 06 **مَرْضِیٌّ اسم مفعول مَرْضُوْوٌ تھا دُلِیٌّ والا قاعدہ جاری ہوا۔ وہ کیا ہے؟ نیز مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ فرمانا کہ یہاں یہ قاعدہ خلاف قیاس ہے اس کی وجہ کیا ہے۔**

جواب دُلِیٌّ اصل میں دُلُوْوٌ تھا۔ کلمہ کے آخر میں دو واؤ جمع ہوئیں یہ دونوں کو یاء سے بدل کر ادغام کیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔ یہاں خلاف قیاس اس لئے کہا کہ دُلُوْوٌ والے قاعدے میں فُعُوْلٌ کا وزن شرط ہے۔

سوال نمبر07 لِ امر حاضر معروف ہے، اسکی اصل بیان کریں اور بتائیں کہ یہ صیغہ کس طرح بنایا گیا؟

جواب لِ کی اصل تَلِیْ ہے : فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہیں اگر امر کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں جیسے تَلِیْ سے لِ ہو گیا۔

سوال نمبر08 مُحْتَبٍ کی تعلیل کریں؟ نیز اس باب کی نفی جحد بلم معروف کی گردان لکھیں۔

جواب مُحْتَبٍ اصل میں مُحْتَبِوٌ تھا۔ قاعدہ یہ ہے کہ اگر کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ مُحْتَبِيٌ (مُحْتَبِيُنْ) ہو گیا اب ی پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیا گیا تو (مُحْتَبِيْنْ) ہو گیا۔ اب اجتماع ساکنین کی وجہ حرف علت کو گرا دیا گیا تو مُحْتَبِنْ (مُحْتَبٍ) ہو گیا۔

نفی جحد بلم معروف کی گردان

لَمْ تَحْتَبِ	لَمْ يَحْتَبِيْنَ	لَمْ تَحْتَبِيَا	لَمْ تَحْتَبِ	لَمْ يَحْتَبُوْا	لَمْ يَحْتَبِيَا	لَمْ يَحْتَبِ
لَمْ نَحْتَبِ	لَمْ اَحْتَبِ	لَمْ تَحْتَبِيْنَ	لَمْ تَحْتَبِيَا	لَمْ تَحْتَبِيْ	لَمْ تَحْتَبُوْا	لَمْ تَحْتَبِيَا

مرکبات کا بیان { پانچویں قسم }

سوال نمبر01 اگر مہموز اور معتل کے قواعد باہم متعارض ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرتے ہیں؟

جواب اگر مہموز اور معتل کے قواعد باہم متعارض ہوں تو ایسی صورت میں معتل کو ترجیح حاصل ہوگی: جیسے يَأْوِلُ اصل میں يَأْوُلُ تھا۔

سوال نمبر02 اَلْوَأْدُ (زندہ در گور کرنا) سے نفی جحد بلم معروف اور امر حاضر معروف کی گردانیں لکھیں۔

جواب نفی جحد بلم معروف

لَمْ تَئِدْ	لَمْ يَئِدْنَ	لَمْ تَئِدَا	لَمْ تَئِدْ	لَمْ يَئِدُوْا	لَمْ يَئِدَا	لَمْ يَئِدْ
لَمْ نَئِدْ	لَمْ اَئِدْ	لَمْ تَئِدْنَ	لَمْ تَئِدَا	لَمْ تَئِدِيْ	لَمْ تَئِدُوْا	لَمْ تَئِدَا

امر حاضر معروف

اِدْنَ	اِدَا	اِدِيْ	اِدُوْا	اِدَا	اِدْ

سوال نمبر03 يَرَوْنَ کونسا صیغہ ہے؟ نیز اس کی اصل بتاتے ہوئے تعلیل لکھیں۔

جواب يَرَوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین / ناقص یائی، فَتَحَ۔

يَرَوْنَ اصل میں يَرْءَوْنَ تھا۔ یہاں پر يَسَلُ والے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا تو يَرَوْنَ ہو گیا۔

سوال نمبر04 جَاءٍ کس باب سے ہے؟اور کس فعل یا اسم کا کونسا صیغہ ہے؟ نیز اس کی اصل بتاتے ہوئے تعلیل لکھیں۔

جواب جَاءٍ باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے۔ جَاءٍ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اسکی اصل جَایِءٌ تھا۔ اگر اسم فاعل کا عین کلمہ واؤ یا یاء ہو تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ تو جَاءِءٌ ہو گیا اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں سے ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَاءِیٌ ہو گیا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیا تو جَاءِیْنْ ہو گیا پھر اجتماع ساکنین کے سبب یاء کو حذف کر دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

سوال نمبر05 مضاعف کے کتنے قاعدے ہیں؟ نیز جب دو حروف ہم جنس متحرک ایک کلمہ میں ہوں اور ان سے پہلا حرف متحرک ہو تو یہاں ادغام کے لئے کیا کیا شرائط ہیں ؟

جواب مضاعف کے پانچ قاعدے ہیں۔

شرط: جب دو حروف ہم جنس متحرک ایک کلمہ میں ہوں اور ان سے پہلا حرف متحرک ہو تو یہاں ادغام کے لئے شرط یہ ہے کہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے شَرَرٌ

سوال نمبر06 امر حاضر معروف 'مُدَّ' کو کتنی صورتوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ تمام صورتیں لکھیں۔

جواب امر حاضر معروف 'مُدَّ' کو چار طریقوں سے پڑھنا جائز ہے

(01) مُدَّ (02) مُدِّ (03) مُدُّ (04) اُمْدُدْ

سوال نمبر07 حروف شمشیہ اور قمریہ الگ الگ لکھیں اور ان کی وجہ تسمیہ بتائیں۔

جواب حروف قمریہ یہ ہیں (ح ، ق ، ک ، ا ، خ ، و ، ف ، ع ، ج ، ب ، غ ، م ، ہ ، ی " حق کا خوف عجب غم ہے")

حروف شمسیہ یہ ہیں (ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن)

{ چوتھا باب }

افاداتِ نافعہ کا بیان

سوال نمبر 01 علم الصیغہ کے مصنف علیہ الرحمہ نے باب افعال اور استفعال کے ان صیغوں کو جن میں تعلیل نہیں ہوتی ہے اس کو شاذ سے بچانے کا کیا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

جواب باب **اِفْعَالٌ** اور **اِسْتِفْعَالٌ** کے ان صیغوں کو جن میں تعلیل نہیں ہوتی ہے اس کو شاذ سے بچانے کا یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ صرفیوں نے اس قاعدے کے تحت جو شرائط بیان کی ہے ان شرائط میں سے کچھ شرائط مفقود کی ہونے کی وجہ سے اس قاعدے کو شاذ قرار دیا البتہ ایسا نہیں ہے مصنف کے استاد محترم نے قاعدہ اس طریقے سے بیان کیا کہ اس قاعدے میں کسی قسم کا کوئی بھی اعترض نہیں ہوا اور اسے شاذ سے بھی بچایا اور وہ یہ ہیں کہ "ہر وہ **واؤ یا ی** متحرک جس کا ما قبل "حرف صحیح ساکن ہو اور مصدر کے بعد الف اس واؤ یا یاء سے ملا ہوا نہ ہو۔

(اسی قاعدے کو بیان کرنے میں صرفیوں سے غلطی ہوئی) ۔ جیسے **اِقَامَةٌ (اِقْوَمَةٌ)** ،**اِسْتِقَامَةٌ (اِسْتِقْوَمَةٌ)**

پھر **اعتراض** ہوتا ہے کہ **اَرْوَحَ** اور **اِسْتَصْوَبَ** میں قاعدہ جاری کیوں نہیں ہوا؟ حالانکہ یہ بھی تو باب **اِفْعَالٌ** اور **اِسْتِفْعَالٌ** سے ہیں۔

جواب: اَرْوَحَ اور **اِسْتَصْوَبَ** میں قاعدہ جاری اس وجہ سے نہیں ہوا کہ اس کا مصدر **اِرْوَاحٌ** اور **اِسْتِصْوَابٌ** ہے۔ اور قاعدہ یہ ہے کہ ''ہر وہ **واؤ یا ی** متحرک جس کا ما قبل "حرف صحیح ساکن ہو اور مصدر کے بعد الف اس واؤ یا یاء سے ملا ہوا نہ ہو۔'' اور یہاں واؤ سے الف ملا ہوا ہے۔

اعتراض! **اَقَامَ** اور **اِسْتِقَامَ** کا مصدر بھی تو **اِقْوَامٌ** اور **اِسْتِقْوَامٌ (اِفْعَالٌ** اور **اِسْتِفْعَالٌ)** کے وزن پر ہے؟

جواب: اَقَامَ اور **اِسْتِقَامَ** کا مصدر **اِقْوَامٌ** اور **اِسْتِقْوَامٌ** (اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ) کے وزن پر نہیں آتا ہے بلکہ باب **اِفْعَالٌ** اور **اِسْتِفْعَالٌ** کا ایک اور وزن ہے اور وہ **اِفْعَلَةٌ** اور **اِسْتِفْعَلَةٌ** ہے جو صرف اجوف کے ہی ساتھ خاص ہے جیسے **فَعُلٌ** کا وزن ناقص کے ساتھ خاص ہے۔

یہی وجہ ہے کہ **اِقْوَامٌ** اور **اِسْتِقْوَامٌ** (اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ) میں قاعدہ جاری ہوا اور **اِرْوَاحٌ** اور **اِسْتِصْوَابٌ** میں قاعدہ جاری نہیں ہوا۔

سوال نمبر 02 كُلْ ، خُذْ اور مُرْ کے ہمزوں کو خلاف قیاس نہیں گرایا گیا ، اس کی وجہ وضاحت کریں۔

جواب **كُلْ، خُذْ** اور **مُرْ** اصل میں **اُؤْكُلْ** ، **اُؤْخُذْ** اور **اُؤْمُرْ** تھے ان سے دونوں ہمزوں کو گرانا اہل صرف کے نزدیک شاذ ہے۔ لیکن حضرت علامہ محمد سید بریلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان ہمزوں کا گرنا شاذ نہیں بلکہ اس کی صورت یہ ہے کہ یہاں قلب مکانی ہوا ہے یعنی فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ لے گئے۔ اس طرح یہ **اُكْؤُلْ** ، **اُخْءُذْ** اور **اُمْؤُرْ** ہو گئے۔

پھر **يَسَلُ** کے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا تو **كُلْ** ، **خُذْ** اور **مُرْ** ہو گئے۔

سوال نمبر03 مصدر یا فعل کی اصل ہونے کے بارے میں مصنف علیہ الرحمہ کے استاذ گرامی قدس سرہ کی تحقیق وترجیح نقل کریں۔

جواب: مصنف علیہ الرحمہ کے استاذ گرامی قدس سرہ فعل کے اصل ہونے کے مذہب کو ترجیح دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ کوفیوں کا مذہب زیادہ قوی ہے۔

سوال نمبر04 کلب مکانی کی کیا کیا صورتیں ہیں مثالوں سے واضح کریں۔

جواب کلب مکانی کی 3 صورتیں ہیں۔

(01) فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ رکھ دیا جائے۔ جیسے اُدْرٌ جو دَارٌ کی جمع ہے یہ اصل میں اَدْوُرٌ تھا۔

(02) عین کلمہ کو لام کلمہ کی جگہ اور لام کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ رکھ دیا جائے۔ جیسے قِسِیٌّ جو قَوْسٌ کی جمع ہے یہ اصل میں قُوُوْسٌ تھا۔

پھر کلب مکانی کے قُسُوْوٌ ہو گیا پھر دِلِیٌّ والے قاعدے کے مطابق قِسِیٌّ ہو گیا۔

(03) لام کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ اور فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو لام کلمہ کی جگہ رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے اَشْیَآءٌ یہ شَیْءٌ کی اسم جمع ہے یہ اصل میں شَیْئَآءُ تھا۔

سوال نمبر05 اِتَّخَذَ کے بارے میں اعتراض اور اس کا جواب تحریر کریں۔

جواب اِتَّخَذَ کو اہل صرف شاذ قرار دیا کیونکہ ہمزہ سے بدلی ہوئی یاء، تاء سے بدل گئی ہے۔

حضرت علامہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں یہ شاذ نہیں ہے کیونکہ اِتَّخَذَ میں تاء اصل ہے مجرد میں یہ تَخِذَ یَتَخَذُ ہے اَخَذَ یَاْخُذُ نہیں ہے اور تَخِذَ کا اَخَذَ کے معنی میں استعمال ہونا تفسیر بیضاوی سے واضح ہے لہٰذا اِتَّخَذَ ، اِتَّبَعَ کی طرح ہے جو تَبِعَ سے ماخوذ ہے اور اس کی تاء اصلی ہے۔

{خاتمہ} مشکل صیغوں کا بیان

سوال نمبر01 فَادّٰرَاْتُمْ کون ساصیغہ ہے؟ فعل اور باب کی وضاحت کریں۔

جواب صیغہ: جمع مذکر حاضر ، فعل ماضی مثبت معروف ، ثلاثی مزید فیہ ، مہموز اللام، باب اِفَّاعُلٌ

سوال نمبر02 يَتَّقْهِ کی وضاحت کریں۔

جواب: صیغہ: واحد مذکر غائب ، فعل مضارع مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ ، لفیف مفروق، باب اِفْتِعَالٌ ہے اصل میں يَتَّقِيْ تھا۔

قرآن پاک کی آیت وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ (الایۃ) یہاں مَنْ کی وجہ سے آخر میں جزم آگئی لام کلمہ عین ساکن ہو گیا اور اس سے پہلے جو یاء تھی (يُطِيْعُ تھا) وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی جبکہ يَخْشٰی سے الف اور يَتَّقِيْ سے یاء گر گئی۔ يَتَّقِهِ میں یاء گرنے کے بعد ضمیر مفعول کی وجہ سے فِعِلٌ کی صورت پیدا ہو گئی۔ مثلا تَقِهٌ لہذا قاف کو ساکن کر دیا تو يَتَّقْهِ ہو گیا۔

سوال نمبر03 اِمَّاتَرَيِنَّ صیغے کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہاں نون ثقیلہ کیسے آگیا؟

جواب صیغہ: واحد مؤنث حاضر ، فعل مضارع مثبت معروف بانون ثقیلہ ، مہموز العین وناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔ اصل میں یہ تَرَيْنَ تھا۔ نون ثقیلہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ یائے غیر مدہ نون ثقیلہ کے ساتھ جمع ہوئی (تَرَيْنَّ) اجتماع ساکنین کی وجہ سے ی کو کسرہ دیا (تَرَيِنَّ) تَرَيِنَّ ہو گیا۔ نون تاکید جس طرح مضارع میں لام تاکید کے بعد آتا ہے اسی طرح اِمَّا شرطیہ کے بعد بھی آتا ہے۔

سوال نمبر04 قَالِيْنَ ، صیغہ اور باب لکھیں۔ نیز بتائیں کہ ہفت اقسام میں سے کیا ہے۔

جواب صیغہ: جمع مذکر ، باب: ضَرَبَ يَضْرِبُ اور یہ ہفت اقسام میں ناقص یائی ۔

سوال نمبر05 يَهِدِّيْ کس باب سے کونسا فعل اور کونسا صیغہ ہے اور اس میں تعلیل کی کیا صورت ہے؟

جواب صیغہ: واحد مذکر غائب ، فعل مضارع مثبت معروف ، ثلاثی مزید فیہ ، ناقص یائی ، از باب اِفْتِعَالٌ ہے اصل میں یہ يَهْتَدِيْ تھا۔

باب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ دال ہونے کی وجہ سے تا کو دال سے بدل کا دال کا دال میں ادغام کر دیا اور فاء کلمہ کو کسرہ دیا اس طرح يَهِدِّيْ ہو گیا۔

یہاں فاء کلمہ پر فتحہ بھی جائز ہے یعنی يَهَدِّيْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر06 اَنْ سَيَكُوْنُ میں اَنْ ناصبہ کہ باوجود مضارع کے آخر میں نصب نہیں ، کیا وجہ؟

جواب یہاں پر اَنْ ناصبہ نہیں بلکہ یہ اَنْ مخففہ ہے اور اَنْ مخففہ فعل کو نصب نہیں دیتا۔

سوال نمبر07 فَظَلْتُمْ کی وضاحت کریں؟

جواب صیغہ: جمع مذکر حاضر ، فعل ماضی مثبت معروف ، ثلاثی مجرد ، مضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ ۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو جائیں تو بعض اوقات ایک کو حذف کر دیتے ہیں اس لئے لام کلمہ کو حذف کیا۔ یعنی ظَلِلْتُمْ سے ظَلْتُمْ ہو گیا۔ بعض اوقات پہلے لام کی حرکت ظاء کو دے کر ظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔